سوال

ساتبار (اللهم اجرنی من النار) پڑھنے کی حدیث

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد (17362) میں اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابوداود (5079) میں روایت کی ہے جس الفاظ یہ ہیں :

(اذا صلیت الصبح فقل قبل ان تکلم احدا من الناس " اللھم اجرنی من النار " سبع مرات فانک ان مت من یومک ذالک کتب اللہ لک جوارا من النار، واذا صلیت المغرب فقل قبل ان تکلم احد من الناس لانس اسئلک الجنۃ، اللھم اجرنی من النار، سبع مرات فانک ان مت من لیلتک کتب اللہ عزوجل لک جوارا من النار) ۔

(جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوں توکسی سے بات کرنے سے قبل سات بار " اللھم اجرنی من النار " اے اللہ مجھے آگ سے بچا کہیں تواگر آپ کواس دن موت آجائے تواللہ تعالی تمہارے لیے آگ سے بچاؤ لکھ دے گا، اوراگر آپ مغرب کی نماز پڑھ کرکسی سے بات کرنے سے قبل سات بار اللھم انی اسئلک الجنۃ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اورسات با اللھم اجرنی من النار اے اللہ مجھے آگ سے بچا تواگر آپ اس رات فوت ہوجائیں تواللہ تعالی آگ سے بچاؤ لکھ دے گا)

تواس حدیث میں دوچیزیں ہیں :

1- یہ کلمات عشاء کے بعد نہیں کہیں جائیں گے جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے ۔

2- یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت نہیں، دیکھیں السلسلۃ الضعیفۃ للالبانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (1624) ۔

تواس بنا پر نہ تو یہ دعا نماز فجر اور نہ ہی نماز مغرب کے بعد کہنی واجب اور نہ ہی مستحب ہے ۔

3- انس رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے تین بار اللہ تعالی سے جنت کا سوال کیا توجنت یہ کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل کردے، اورجس نے تین بار جھنم کی آگ سے پناہ طلب کی تو آگ کہتی ہے اے اللہ اسے آگ سے پناہ دے دے ۔

سنن ترمذي حدیث نمبر (2572) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4340) اوریہ حدیث صحیح ہے اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6275) میں صحیح کہا ہے ۔

لیکن یہ کسی وقت اورنماز کے ساتھ مقید نہیں بلکہ کسی بھی وقت کہا جاسکتا ہے، تومومن کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے جنت کا سوال اور جھنم سے بچاؤ طلب کرتا رہے اور اس میں کسی بھی وقت کی تعیین نہ کرے نہ تو نمازاور نہ ہی اوقات میں بلکہ کسی بھی وقت مانگ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.